4713CH14

مولانا ابوالکلام آزاد

مولانا ابو الکلام آزاد کا اصل نام محی الدین احمد تھا۔ وہ 1888 میں مکّہ میں پیدا ہوئے۔ اُن کے والد اپنے زمانے کے عالمِ دین اور مشہور واعظ تھے۔ مولانا آزاد کی پرورش ایسے خاندان میں ہوئی جو مذہبی مزاج رکھتا تھا۔ انھیں بچپن سے مطالعے کا شوق تھا۔ مگر ان کے والد کو یہ بات پسند نہیں تھی کہ وہ کورس کی کتابوں کے علاوہ ادھر اُدھر کی کتابیں پڑھیں اور وقت خراب کریں۔ لیکن مولانا آزاد کا شوق کسی طرح کم نہیں ہوا۔ وہ اپنا یہ شوق اس طرح پورا کرتے کہ اپنے جیب خرچ سے موم بتیاں خرید کر لاتے اور جب گھر کے تمام لوگ سو جاتے تو موم بتی جلا کر لحاف کے اندر پڑھتے۔ اس سلسلے میں انھوں نے ایک مرتبہ لحاف بھی جلا دیا۔

مولانا آزاد کی ادبی زندگی کا آغاز گیارہ بارہ سال کی عمر سے ہوا۔ انھوں نے تیرہ برس میں فارسی کی تعلیم مکمل کی۔ ان کا حافظہ بلا کا تیز تھا۔ وہ پہلے شاعری اور بعد میں نثر کی جانب متوجہ ہوئے۔ مولوی عبدالواحد نے ان کا تخلّص 'آزاد' رکھا، اس کے بعد انھیں مولانا ابو الکلام آزاد کے نام سے شہرت ملی۔ مولانا ابوالکلام نے پندرہ برس کی عمر میں 'لسان الصدق' جیسے جریدے کی ادارت کی۔ اور بیس سال کی عمر میں اخبار 'الہلال' کے ایڈیٹر بنے اور بڑا نام پایا۔ اس کے بعد 'البلاغ' جاری کیا۔ ان دونوں اخباروں نے ہندوستان کے مسلمانوں کو خوابِ غفلت سے بیدار کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

ہندوستان کی آزادی کی جدو جہد میں مولانا کی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں۔ وہ آزادی کی تحریک کے مجاہد تھے۔ انھوں نے بہت پہلے محسوس کرلیا تھا کہ ہندوستان کے اندر نفرت کے بیج بو کر انگریز اپنی حکومت مستحکم کرنا

© NCERT not to be republished

چاہتے ہیں۔ مولانا آزآد نے ہندو مسلم اتّحاد پر زور دیا۔ انھوں نے اپنے خطبات اور مضامین میں بھی یہ بتایا کہ مشترکہ تہذیب اور قومی یکجہتی کے تصور کو عام کیے بغیر آزادی ممکن نہیں۔ اپنے سیاسی نظریات اور پرجوش صحافت کی وجہ سے مولانا کو کئی بار نظر بند کیا گیا، مگر وہ بہادر اور نڈر سپاہی کی طرح وطن کی آزادی کے لیے جدو جہد کرتے رہے۔

مولانا آزآد سچے محبِّ وطن تھے۔ انھوں نے وطن کی آزادی کے لیے قید و بند کی صعوبتیں جھیلیں لیکن اپنے راستے سے نہیں ہٹے۔ انھوں نے 'دوقومی نظریے' کی مخالفت کی۔ مسلمانوں کو تقسیم کے خطرات سے آگاہ کیا۔ تقسیم کے بعد جو فسادات ہوئے اس سے وہ بہت افسردہ تھے۔ انھوں نے دہلی کی جامع مسجد میں ہندوستانی مسلمانوں کے ایک جلسے کو خطاب کیا۔ اس تقریر کے ایک ایک لفظ سے دردمندی کا اظہار ہوتا ہے:

> ''عزیزو! ستارے ٹوٹ گئے تو کیا ہوا، سورج تو چمک رہا ہے۔ اس سے کرنیں مانگ لو اور ان اندھیری راہوں میں بچھا دو، جہاں اجالے کی سخت ضرورت ہے۔ آؤ عہد کریں کہ یہ ملک ہمارا ہے، ہم اس کے لیے ہیں اور اس کی تقدیر کے بنیادی فیصلے ہماری آواز کے بغیر ادھورے ہی رہیں گے۔''

مولانا آزآد، مہاتما گاندھی اور پنڈت جواہرلعل نہرو سے بہت قریب تھے۔ یہ دونوں بھی مولانا کی بہت عزّت کرتے تھے۔ انھیں اپنا قریبی دوست مانتے تھے اور ان سے مشورے کرتے تھے۔ مولانا بڑی اچھی زبان لکھتے اور بولتے تھے۔ اس میں بڑی تاثیر تھی۔ بہت اچھی اور زوردار تقریر کرتے تھے۔ انگریز حکمراں ان سے ڈرتے تھے۔ جنگِ آزادی کے دوران مولانا نے جو تقریریں کی ہیں وہ بہت اہم ہیں۔

آزادی کے بعد وہ پہلے وزیرِ تعلیم بنے۔ وہ تعلیم سے سماج میں تبدیلی لانا چاہتے تھے۔ انسانی شعور کی ترقی کے لیے تعلیم کو لازمی سمجھتے تھے۔ عورتوں کی تعلیم کے حامی تھے۔ انھوں نے ملک کے تعلیمی نظام کا تفصیلی جائزہ لینے

کے لیے کئی کمیشن قائم کیے۔ انھوں نے جو بڑے ثقافتی ادارے قائم کیے ان میں ساہتیہ اکادمی، سنگیت اکادمی اور للت کلا اکادمی بہت مشہور ہیں۔ انڈین کونسل فار کلچرل ریلیشنس (ICCR) ان ہی کا قائم کیا ہوا ادارہ ہے۔

مولانا ابوالکلام آزآد کے مضامین، خطبات، مقالات اور مکاتیب کے مجموعے کتابی صورت میں شائع ہو چکے ہیں۔ 'قولِ فیصل'، 'تذکرہَ مقالاتِ آزاد'، 'ترجمان القرآن' اور 'غبارِ خاطر' ان کی مشہور کتابیں ہیں۔ مولانا کا انتقال 1958 میں ہوا۔

معنی یاد کیجیے

عالمِ دین	:	دین کا علم جاننے والا
واعظ	:	وعظ کرنے والا، نصیحت کرنے والا
پرورش	:	پالنا، تعلیم و تربیت
مطالعہ	:	پڑھنا
تخلّص	:	وہ مختصر نام جو شاعر اپنے شعروں میں استعمال کرتے ہیں
جریدہ	:	اخبار، رسالہ
بیدار	:	جاگتا ہوا، ہوشیار، باخبر
خطبات	:	خطبہ کی جمع، تقریریں
ایڈیٹر	:	کتاب، رسالے یا اخبار کا مدیر
مجاہد	:	جہاد کرنے والا، جاں باز، اللہ کی راہ میں لڑنے والا
مستحکم	:	مضبوط

© NCERT not to be republished

اتحاد	:	دوستی ،محبت، ایک ہوجانا
نظر بند کرنا	:	نقل وحرکت پر پابندی لگانا
محبِّ وطن	:	وطن سے محبت کرنے والا
صعوبتیں	:	صعوبت کی جمع ، پریشانیاں
تاثیر	:	اثر

سوچیے اور بتائیے۔

1. مولانا ابوالکلام آزؔاد کا اصل نام کیا تھا؟
2. مولانا آزؔاد کی پرورش کیسے خاندان میں ہوئی ؟
3. مولانا آزؔاد کو بچپن سے کس بات کا شوق تھا؟
4. مولانا کا تخلّص ’آزاد‘ کس نے رکھا؟
5. مولانا نے کون کون سے اخبار جاری کیے؟
6. ہندوستان کو آزاد کرانے کے لیے مولانا آزؔاد نے کیا خدمات انجام دیں؟
7. مولانا آزؔاد نے کس نظریے کی مخالفت کی؟
8. گاندھی جی اور نہرو جی کی نظروں میں مولانا کا کیا مقام تھا؟
9. مولانا آزؔاد سے انگریز حکمراں کیوں ڈرتے تھے؟
10. آزادی کے بعد مولانا کو کون سا عہدہ دیا گیا؟
11. مولانا آزؔاد نے کون کون سے ادارے قائم کیے؟

© NCERT not to be republished

12. مولانا آزاد کی دو مشہور کتابوں کے نام لکھیے؟

13. مولانا آزاد کا انتقال کب ہوا؟

خالی جگہ کو صحیح لفظ سے بھریے۔

1. مولانا ابوالکلام آزاد ________ میں پیدا ہوئے۔

2. مولانا آزاد کو بچپن ہی سے ________ کا شوق تھا۔

3. انھوں نے تیرہ برس میں ________ کی تعلیم مکمل کی۔

4. مولانا بیس سال کی عمر میں اخبار ________ کے ایڈیٹر بنے اور بڑا نام پایا۔

5. ہندوستان کی آزادی کی جد و جہد میں مولانا نے بہت اہم ________ ادا کیا۔

6. انھوں نے متحدہ قومیت اور ہندو مسلم ________ پر زور دیا۔

7. مولانا آزاد ________ اور پنڈت جواہر لعل نہرو سے بہت قریب تھے۔

8. مولانا بڑی اچھی ________ لکھتے اور بولتے تھے۔

9. آزادی کے بعد وہ پہلے ________ بنے۔

صحیح جملے پر (✓) اور غلط پر (×) کا نشان لگائیے۔

1. مولانا کے والد اپنے زمانے کے عالمِ دین اور مشہور واعظ تھے۔ ( )

2. مولانا آزاد کو مطالعے کا شوق بالکل نہیں تھا۔ ( )

3. مولانا کے والد کو یہ بات بالکل پسند نہیں تھی کہ وہ کورس کی کتابوں کے علاوہ ادھر اُدھر کی کتابیں پڑھیں۔ ( )

© NCERT not to be republished

4. وہ چالیس سال کی عمر میں اخبار 'الہلال' کے ایڈیٹر بنے۔ ( )

5. مولانا نے دوقومی نظریے کی پرزور مخالفت کی۔ ( )

6. گاندھی جی اور نہرو جی سے ان کے تعلقات اچھے نہیں تھے۔ ( )

7. 'تذکرہ'، 'قولِ فیصل'، 'مقالاتِ آزاد'، 'ترجمان القرآن' اور 'غبارِ خاطر' ان کی کتابیں نہیں ہیں۔ ( )

بلند آواز سے پڑھیے۔

واعظ تخلّص الہلال لسان الصدق البلاغ متحدہ قومیت نظر بند ایڈیٹر

نیچے دیے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے۔

پسند خراب زندگی آغاز آزادی نفرت عزت بہادر

واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنائیے۔

خاندان خطبات خواب مضامین نظریہ زبان تقریریں

حکمرانوں مقالہ مکاتیب وقت موم بتیاں انگریز

مذکر اور مؤنث الگ کیجیے۔

نام مطالعہ شوق والد کتاب وقت جیب بازار موم بتی

لحاف عزت دوست مشورہ زبان تقریر جِدّوجہد آزادی

© NCERT not to be republished

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

پرورش　　مطالعہ　　تعلیم　　حافظہ　　مجاہد　　محبِّ وطن　　ایڈیٹر　　نظر بند

غور کیجیے اور لکھیے۔

- محی الدین　　مکّہ　　کتاب　　موم بتی　　مولوی عبدالواحد
  جامع مسجد　　دہلی　　مہاتما گاندھی　　پنڈت جواہرلعل نہرو　　ساہتیہ اکادمی
- یہ سب الفاظ لوگوں، جگہوں اور چیزوں کے لیے استعمال ہوئے ہیں ایسے الفاظ اسم کہلاتے ہیں۔ مختلف قسم کے پانچ پانچ اسم لکھیے۔

یاد رکھیے۔

1. مولانا ابوالکلام آزاد، آزاد ہندوستان کے پہلے وزیرِ تعلیم تھے۔
2. وہ بڑی اچھی اور زوردار تقریر کرتے تھے۔
3. مولانا ابوالکلام آزاد کا مزار مینا بازار، جامع مسجد دہلی میں ہے۔

عملی کام

- ہندوستان کی آزادی کی جد و جہد میں جن رہنماؤں نے اہم رول ادا کیا ان کی تصاویر اکٹھا کیجیے اور ان پر پانچ پانچ جملے لکھیے۔ مولانا ابوالکلام آزاد کی کتاب 'غبارِ خاطر' میں 'چڑیا اور چڑے' کی کہانی اپنے اسکول کی لائبریری میں جا کر پڑھیے۔

غور کرنے کی بات

- مولانا ابوالکلام آزاد ہندوستان کے عظیم لوگوں میں سے ہیں۔ وہ ایک سچّے محبِّ وطن تھے۔ انھوں نے اہلِ وطن کی بہترین

© NCERT not to be republished

رہنمائی کی۔ جب وطن میں آزادی کی تحریک چل رہی تھی اسی وقت دوقومی نظریہ پیدا ہوا۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ ہندو اور مسلمان دو الگ الگ قومیں ہیں۔ اس وجہ سے یہ ایک ساتھ نہیں رہ سکتے۔ لہٰذا دونوں کے لیے الگ الگ ملک ہونا چاہیے۔ مولانا نے اس نظریے کی شدید مخالفت کی کیوں کہ اس سے فرقہ پرستی پیدا ہو رہی تھی۔ مولانا آزاؔد نے اندازہ لگا لیا کہ اس نظریے کی وجہ سے ملک تقسیم ہو جائے گا اور ان کا خیال صحیح ثابت ہوا۔ مولانا آزاؔد ہمیشہ اتّحاد و اتفاق کے لیے کام کرتے رہے۔ اسی وجہ سے مہاتما گاندھی اور جواہر لعل نہرو جیسے بڑے رہنما بھی مولانا آزاؔد کا بے حد احترام کرتے تھے۔ مولانا کی زندگی ایک محبِّ وطن کی کھری اور سچّی مثال ہے۔

© NCERT not to be republished